سبق - 5

عقائد

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو جس کام میں لگایا ہے وہ پابندی سے اس کام کو کرتے ہیں، وہ نہ اس کی نافرمانی کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کام کو کرنے میں سستی کرتے ہیں۔

قرآن

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿٢﴾ وَلَا یَحُضُّ
عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿٣﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿٤﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾
الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

نوٹ: مکمل سورۂ ماعون یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"إِیَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِیْثِ"۔(بخاری:۴۸۴۹)

ترجمہ: بدگمانی سے بچو، اس لیے کہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔

دعا

"رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ"۔(شعراء:۸۳)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرمائیے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کی جانب ہجرت کا حکم ملنے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قیادت میں بارہ مردوں اور چار عورتوں پر مشتمل ایک قافلہ حبشہ کے لیے روانہ ہوا، یہ واقعہ نبوت ملنے کے پانچویں سال میں ماہ رجب میں پیش آیا۔

اخلاق و آداب

لباس کے آداب:

1. ایسا لباس پہنیں جس سے بدن چھپتا ہو جو موسم کے لحاظ سے مناسب ہو۔
2. بہت زیادہ تنگ یا بہت ڈھیلا لباس نہ پہننا۔
3. کپڑے پہنتے وقت پہلے دائیں جانب سے پہننا۔
4. کپڑا پہننے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑ لیں، کیوں کہ اس میں کیڑا وغیرہ ہو سکتا ہے۔
5. مردوں کے لیے سفید کپڑا پہننا زیادہ پسندیدہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے بھی سفید لباس کو پسند فرمایا ہے۔
6. مرد خواتین کی طرح کپڑے نہ پہنیں اور نہ خواتین مردوں کی طرح کپڑے پہنیں۔

www.understandquran.com